جواب۔ جنّ بھی خداتعالیٰ کی ایک بڑی مخلوق ہے جو آگ سے پیدا ہوئی ہے۔ جنوں کے جسم ایسے لطیف ہیں کہ ہمیں نظر نہیں آتے لیکن جب وہ کسی آدمی یا جانور کی شکل میں ہوجاتے ہیں تو نظر آنے لگتے ہیں اپنی شکل بدلنے اور آدمیوں اور جانوروں کی صورت میں ہوجانے کی خداتعالیٰ نے انہیں طاقت دی ہے۔

ان میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی۔ ان کی اولاد بھی ہوتی ہے!

سوال۔ عبادت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ عبادت کے بہت سے طریقے ہیں ① نماز پڑھنا ② روزہ رکھنا ③ زکوٰۃ دینا ④ حج کرنا ⑤ قربانی کرنا ⑥ اعتکاف کرنا ⑦ مخلوق کو نیک باتوں کی ہدایت کرنا ⑧ بُری باتوں سے روکنا ⑨ ماں باپ اور استادوں اور بزرگوں کی عزت کرنا اور ادب کرنا ⑩ مسجد بنانا ⑪ مدرسہ جاری کرنا ⑫ علم دین پڑھنا ⑬ علم دین پڑھانا ⑭ علم دین پڑھنے والوں کی امداد کرنا ⑮ خدا کی راہ میں خدا کے دشمنوں سے لڑنا ⑯ غریبوں کی حاجت روائی کرنا بھوکوں کو کھانا کھلانا ⑰ پیاسوں کو پانی پلانا ⑱ اور ان کے علاوہ تمام ایسے ایسے کام جو خدا کے حکم اور مرضی کے موافق ہوں سب عبادت میں داخل ہیں اور انہیں کاموں کو اعمالِ صالحہ کہتے ہیں!

معصیّت اور گناہ کا بیان

سوال۔ معصیّت کے کیا معنے ہیں؟

جواب۔ معصیّت کے معنے نافرمانی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ جس کام میں خداتعالیٰ کے احکام کی نافرمانی ہو اسے معصیّت اور گناہ کہتے ہیں!

گناہ کرنا بہت بُری بات ہے، خداتعالیٰ کا غضب اور ناراضی اور عذاب

گناہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گناہوں میں سب سے بڑے گناہ کفر اور شرک ہیں۔ کافر اور مشرک ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ کافر اور مشرک کی شفاعت بھی کوئی نہیں کرے گا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرک کو میں کبھی نہیں بخشوں گا!

کُفر اور شِرک کا بیان

سوال۔ کفر اور شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک بات کو بھی نہ ماننا کفر ہے۔ مثلاً کوئی خدا تعالیٰ کو نہ مانے یا خدا تعالیٰ کی صفات کا انکار کرے یا دو تین خدا مانے یا فرشتوں کا انکار کرے یا خدا تعالیٰ کی کتابوں میں سے کسی کتاب کا انکار کرے یا کسی پیغمبر کو نہ مانے یا تقدیر سے منکر ہو یا قیامت کے دن کو نہ مانے یا خدا تعالیٰ کے قطعی احکام میں سے کسی حکم کا انکار کرے یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دی ہوئی کسی خبر کو جھوٹا سمجھے، تو ان تمام صورتوں میں کافر ہو جائے گا۔

اور شِرک اسے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کِسی دوسرے کو شریک کرے۔

سوال۔ خدا تعالیٰ کی ذات میں شریک کرنے کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب۔ ذات میں شریک کرنے کے معنے یہ ہیں کہ دو تین خدا ماننے لگے جیسے عیسائی کہ تین خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہیں اور جیسے آتش پرست کہ دو خدا ماننے کی وجہ سے مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ بہت سے خدا مان کر مُشرک ہوئے ہیں!

سوال۔ صِفات میں شرک کرنے کے معنے ہیں؟

جواب۔ خدا کی صفات کی طرح کسی دوسرے کے لئے کوئی صفت ثابت کرنا شرک ہے۔ کیونکہ کسی مخلوق میں خواہ وہ فرشتہ ہو یا نبی ہو یا ولی ہو یا شہید ہو یا پیر ہو یا امام ہو خدا تعالیٰ کی صفتوں کی طرح کوئی صفت نہیں ہو سکتی!

سوال۔ شرک فی الصّفات کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ بہت سی قسمیں ہیں۔ یہاں پر ہم چند قسموں کا ذکر کئے دیتے ہیں:

(۱) شرک فی القدرت یعنی خدا تعالیٰ کی طرح صفت قدرت کسی دوسرے کے لئے ثابت کرنا۔ مثلاً یہ سمجھنا کہ فلاں پیغمبر یا ولی یا شہید وغیرہ پانی برسا سکتے ہیں یا مارنا جلانا ان کے قبضے میں ہے یا کسی نفع اور نقصان پہنچانے پر قدرت رکھتے ہیں۔ یہ تمام باتیں شرک ہیں!

(۲) شرک فی العلم یعنی خدا کی طرح کسی دوسرے کے لئے صفت علم ثابت کرنا مثلاً یوں سمجھنا کہ خدا تعالیٰ کی طرح فلاں پیغمبر یا ولی وغیرہ علم غیب جانتے تھے یا خدا کی طرح ذرہ ذرّہ کا انہیں علم ہے یا ہمارے تمام حالات سے واقف ہیں یا دور و نزدیک چیزوں کی خبر رکھتے ہیں۔ یہ سب شرک فی العلم ہے۔

(۳) شرک فی السمع والبصر یعنی خدا تعالیٰ کی صفت سمع یا بصر میں کسی دوسرے کو شریک کرنا۔ مثلاً یہ اعتقاد رکھنا کہ فلاں پیغمبر یا ولی ہماری تمام باتوں کو دور و نزدیک سے سُن لیتے ہیں یا ہمارے کاموں کو ہر جگہ سے دیکھ لیتے ہیں، سب شرک ہے۔

(۴) شرک فی الحکم۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرح کسی اور کو حاکم سمجھنا اور اس کے حکم کو خدا کے حکم کی طرح ماننا۔ مثلاً پیر صاحب نے حکم دیا ہے کہ یہ وظیفہ نمازِ عصر سے پہلے پڑھا کرو، تو اس حکم کی تعمیل اس طرح ضروری سمجھے کہ وظیفہ پورا کرنے کی وجہ سے عصر کا وقت مکروہ ہو جانے کی پرواہ نہ کرے، یہ بھی شرک ہے۔

شرک فی العبادت۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرح کسی دوسرے کو عبادت کا مستحق سمجھنا۔ مثلاً کسی قبر یا پیر کو سجدہ کرنا، یا کسی کے لئے رکوع کرنا یا کسی پیر، پیغمبر، ولی، امام کے نام کا روزہ رکھنا یا کسی کی نذر اور منّت ماننی یا کسی قبر یا گھر کا خانہ کعبہ کی طرح طواف کرنا وغیرہ۔ یہ سب شرک فی العبادت ہے!

سوال۔ ان باتوں کے علاوہ اور بھی افعال شرکیہ ہیں یا نہیں ؟

جواب۔ ہاں بہت سے افعال ایسے ہیں کہ ان میں شرک کی لگاوٹ ہے ان تمام کاموں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ وہ کام یہ ہیں۔ نجومیوں سے غیب کی خبریں پوچھنا، پنڈت کو ہاتھ دکھلانا، کسی سے فال کھلوانا، چیچک یا کسی اور بیماری کی چھوت کرنا اور یہ سمجھنا کہ ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جاتی ہے، تعزیہ بنانا، عَلَم چڑھانا، قبروں پر چڑھاوا چڑھانا، نذر نیاز گزارنا، خدا تعالیٰ کے سوا کسی کے نام کی قسم کھانا، تصویریں بنانا یا تصویروں کی تعظیم کرنا، کسی پیر یا ولی کو حاجت روا مشکل کشا کہہ کر پکارنا، کسی پیر کے نام کی سر پر چوٹی رکھنا یا محرّم میں اماموں کے نام کا فقیر بننا، قبروں پر میلا لگانا وغیرہ۔

بدعت کا بیان

سوال۔ کفر اور شرک کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے ؟

جواب۔ کفر اور شرک کے بعد بدعت بڑا گناہ ہے !

بدعت ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کی اصل شریعت سے ثابت نہ ہو یعنی قرآن مجید اور احادیث شریف میں ان کا ثبوت نہ ملے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اور صحابۂ کرام اور تابعین اور تبع تابعین کے زمانے میں اس کا وجود نہ ہو اور اسے دین کا کام سمجھ کر کیا یا چھوڑا جائے۔

بدعت بُری چیز ہے۔ حضور رسُول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے بدعت کو مردُود فرمایا ہے اور جو شخص بدعت نکالے اس کو دین کا ڈھانے والا بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں لے جانے والی ہے!

سوال۔ بدعت کے کچھ کام بتاؤ؟

جواب۔ لوگوں نے ہزاروں بدعتیں نکالی ہیں۔ چند بدعتیں یہ ہیں: پُختہ قبریں بنانا، قبروں پر گُنبد بنانا، دُھوم دھام سے عُرس کرنا، قبروں پر چراغ جلانا، قبروں پر چادریں اور غلاف ڈالنا، میّت کے مکان پر کھانے کے لئے جمع ہونا، شادی میں سہرا باندھنا، بدھی پہنانا اور ہر جائز اور مستحب کام میں ایسی شرطیں لگانا جن کا شریعت سے ثبوت نہ ہو بدعت ہے۔

باقی گناہوں کا بیان

سوال۔ کفر، شرک اور بدعت کے علاوہ اور کیا کیا باتیں گناہ کی ہیں؟

جواب۔ کفر و شرک اور بدعت کے علاوہ بھی اور بہت سے گناہ ہیں، جیسے جھوٹ بولنا، نماز نہ پڑھنا، روزہ نہ رکھنا، زکوٰۃ نہ دینا، باوجود مال اور طاقت ہونے کے حج نہ کرنا، شراب پینا، چوری کرنا، زنا کرنا، غیبت کرنا، جھوٹی گواہی دینا، کسی کو ناحق مارنا، ستانا، چغلی کھانا، دھوکا دینا، ماں، باپ، استاد کی نافرمانی کرنا، اپنے گھروں اور کمروں میں تصویریں لگانا، امانت میں خیانت کرنا، لوگوں کو حقیر اور ذلیل سمجھنا، جُوا کھیلنا، گالی دینا، ناچ دیکھنا، سُود لینا اور دینا، ڈاڑھی منڈانا، ٹخنوں سے نیچے پائجامہ پہننا، فضول خرچی کرنا، کھیل تماشوں، ناٹکوں، تھیٹروں میں جانا اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سے گناہ ہیں جو بڑی کتابوں میں تم

پڑھو گے۔

سوال۔ گناہ کرنے والا آدمی مسلمان رہتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ جو کوئی ایسا گناہ کرے جس میں کفر یا شرک پایا جاتا ہو وہ مسلمان نہیں رہتا بلکہ کافر اور مشرک ہو جاتا ہے اور جو کوئی بدعت کا کام کرے تو وہ مسلمان تو رہتا ہے لیکن اس کا اسلام اور ایمان بہت ناقص ہو جاتا ہے ایسے شخص کو مبتدع اور بدعتی کہتے ہیں اور جو کوئی کفر و شرک اور بدعت کے علاوہ کوئی کبیرہ گناہ کرے وہ بھی مسلمان تو ہے لیکن ناقص مسلمان ہے اُسے فاسق کہتے ہیں!

سوال۔ اگر کسی سے کوئی گناہ ہو جائے تو عذاب سے بچنے کی کیا صورت ہے؟

جواب۔ توبہ کر لینے سے خدا تعالیٰ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ توبہ اسے کہتے ہیں کہ اپنے گناہ پر شرمندہ اور پشیمان ہو اور خدا کے سامنے رو کر گڑگڑا کر توبہ کرے کہ اے اللہ میرا گناہ معاف کر دے اور دل سے عہد کرے کہ اب کبھی گناہ نہ کروں گا۔ یاد رکھو صرف زبان سے توبہ توبہ کہہ لینا اصلی توبہ نہیں ہے۔

سوال۔ کیا توبہ کر لینے سے ہر قسم کے گناہ معاف ہو سکتے ہیں؟

جواب۔ جو گناہ ایسے ہیں کہ کسی بندے کا ان میں تعلق نہیں ہے صرف خدا تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ نافرمانی کرنے کی وجہ سے سزا دے، ایسے تمام گناہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ کفر و شرک کا گناہ بھی سچّی توبہ سے معاف ہو جاتا ہے۔ لیکن جو گناہ ایسے ہیں کہ اُن میں کسی بندے کا تعلق ہے۔ مثلاً کسی یتیم کا مال کھا لیا یا کسی پر تہمت لگائی، یا ظلم کیا، ایسے گناہوں کو حقوق العباد کہتے ہیں۔ یہ صرف توبہ سے معاف نہیں ہوتے بلکہ ان کی معافی کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اس شخص کا حق ادا کر دیا اس سے معاف کراؤ اس کے بعد خدا کے حضور میں توبہ کرو۔ جب معافی کی اُمید ہو سکتی ہے!

سوال۔ توبہ کس وقت قبول ہوتی ہے؟
جواب۔ جب انسان مرنے لگے اور عذاب کے فرشتے اس کے سامنے آجائیں اور حلق میں دَم آجائے اس وقت کی توبہ قبول نہیں اور اس حالت سے پہلے پہلے ہر وقت کی توبہ قبول ہے!
سوال۔ اگر گنہگار آدمی بغیر توبہ کئے مرجائے تو جنّت میں جائے گا یا نہیں؟
جواب۔ ہاں، سوائے کافر اور مشرک کے باقی تمام گنہگار اپنے گناہوں کی سزا پاکر جنّت میں جائیں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کفر و شرک کے علاوہ باقی گناہوں کو بغیر سزا دیئے کسی کی شفاعت سے یا بغیر شفاعت بخش دے!
سوال۔ میّت کو دنیا کے عزیز، قریب، رشتہ دار، دوست وغیرہ بھی کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں یا نہیں؟
جواب۔ ہاں، میّت کو عبادت بدنی اور مالی کا ثواب پہنچتا ہے۔ یعنی زندہ لوگ اگر کوئی نیک کام کریں۔ مثلاً قرآن شریف یا دُرود شریف پڑھیں، خدا کی راہ میں صدقہ خیرات دیں، کسی بھوکے کو کھانا کھلائیں، تو ان کاموں کا ثواب خدا کی طرف سے انہیں ملے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اتنا بھی اختیار دیا ہے کہ اگر یہ کام کرنے والے اپنا ثواب کسی میّت کو پہنچانا چاہیں تو خدا تعالیٰ اس میّت کو وہ ثواب پہنچا دیتا ہے!

ایسا ثواب پہنچانے کے لئے کسی خاص چیز یا خاص وقت یا خاص صورت کی اپنی طرف سے تخصیص نہ کرنی چاہیئے بلکہ جو چیز جس وقت میسّر ہو اسے خدا کے واسطے کسی مستحق کو دے کر اس کا ثواب بخش دینا چاہیے۔ رسم کی پابندی یا دکھاوے اور نام و شہرت کے لئے بڑی بڑی دعوتیں کرنا یا اپنی طاقت سے زیادہ قرض لے کر رسم پوری کرنا بہت بُرا ہے!

دُوسرا شعبہ

تعلیمُ الارکان یا اسلامی عقائد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرأت کے چند احکام کا بیان

سوال۔ اگر فجر اور مغرب اور عشار کی نماز کیلئے پڑھے تو جہر کرنا (آواز سے پڑھنا) واجب ہے یا نہیں؟

جواب۔ واجب تو نہیں مگر آواز سے پڑھنا افضل ہے!

سوال۔ اگر یہ نمازیں قضا پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ قضا میں امام کو جہر سے ہی پڑھنا چاہیئے اور منفرد کو اختیار ہے چاہے آواز سے پڑھے چاہے آہستہ سے!

سوال۔ فرض نمازوں میں کتنی کتنی قرأت مسنون ہے؟

جواب۔ حالتِ سفر میں تو اختیار ہے کہ سورہ فاتحہ کے بعد جو سورت چاہے پڑھ لے البتہ اقامت (یعنی گھر رہنے کی حالت) میں قرأت کی خاص مقدار مسنون ہے!

سوال۔ حالتِ اقامت کی قرأتِ مسنون کیا ہے؟

جواب۔ حالتِ اقامت میں نمازِ فجر اور نمازِ ظہر میں طوالِ مفصّل پڑھنا اور نمازِ عصر اور نمازِ عشاء میں اوساطِ مفصّل پڑھنا اور نمازِ مغرب میں قصارِ مفصّل پڑھنا مسنون ہے!

سوال۔ طوالِ مفصّل اور اوساطِ مفصّل اور قصارِ مفصّل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید کے چھبیسویں پارہ کی سُورۂ حجرات سے سُورۂ بروج تک سورتوں کو طوالِ مفصّل کہتے ہیں۔

اور سُورہ طارق سے سُورہ لم یکن تک کی سُورۃ کو اوساطِ مفصّل کہتے ہیں اور سُورہ اِذَا زُلزِلَتِ سے النَّاس یعنی آخر قرآن مجید تک کی سُورتوں کو قصارِ مفصّل کہتے ہیں!

سوال۔ یہ قرأتِ مسنُونہ امام کے لئے ہے یا منفرد کے لئے ؟

جواب۔ امام اور منفرد دونوں کے لئے یہ قرأت مسنون ہے!

سوال۔ اگر حالتِ اقامت میں کسی ضرورت سے قرأت مسنونہ چھوڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ جائز ہے!

سوال۔ کیا کسی نماز میں کوئی خاص سورت اس طرح بھی مقرر ہے کہ اس کے سوا دوسری سُورت جائز نہ ہو؟

جواب۔ کسی نماز کے لئے کوئی سورت اس طرح مقرر نہیں۔ شریعت نے آسانی کے لئے ہر جگہ سے قرآن مجید پڑھنے کی اجازت دی ہے پس اپنی طرف سے مقرر کر لینا شریعت کے خلاف ہے!

سوال۔ فجر کی سنتوں میں قرأت مسنونہ کیا ہے؟

جواب۔ اکثر حضور رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم فجر کی سنّتوں کی پہلی رکعت

میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دُوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے تھے!

سوال۔ نماز وتر کی مسنون قرأت کیا ہے؟

جواب۔ پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھنا حضور سے ثابت ہے!

جماعت اور امامت کا بیان

سوال۔ امامت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اِمامت کے معنے سردار ہونا۔ نماز میں جو شخص ساری جماعت کا سردار ہو اور سب مقتدی اس کی تابعداری کریں اسے اِمام کہتے ہیں!

سوال۔ جماعت کے کیا معنے ہیں؟

جواب۔ جماعت مل کر نماز پڑھنے کو کہتے ہیں جس میں ایک امام ہوتا ہے اور سب مقتدی ہوتے ہیں!

سوال۔ جماعت فرض ہے یا واجب یا سُنّت؟

جواب۔ جماعت سُنّت مؤکّدہ ہے، اس کی بہت تاکید ہے۔ بعض علماء تو اسے فرض اور بعض واجب بھی کہتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ جماعت میں بہت فائدے ہیں!

سوال۔ جماعت سے نماز پڑھنے میں کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب۔ ① ایک نماز پر ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے ② پانچوں وقت مسلمانوں کا آپس میں ملنا ③ اس کی وجہ سے آپس میں اتفاق اور

محبت پیدا ہونا ④ دوسروں کو دیکھ کر عبادت کا شوق اور رغبت پیدا ہونا۔ ⑤ نماز میں دل لگنا ⑥ جماعت میں بزرگ اور نیک لوگوں کی برکت سے گناہگاروں کی نماز کا بھی قبول ہو جانا ⑦ ناواقفوں کو واقف لوگوں سے مسائل پوچھنے میں آسانی ہونا ⑧ حاجتمندوں اور غریبوں کا حال معلوم ہوتا رہنا ⑨ ایک خاص عبادت یعنی نماز کی شان ظاہر ہونا۔ ان کے سوا اور بھی بہت سے فائدے ہیں!

سوال۔ کن لوگوں کو جماعت میں نہ آنے کی اجازت ہے؟

جواب۔ عورتوں، نابالغ بچّے، بیمار، بیمار کی خدمت کرنے والے، لُولے لنگڑے، اپاہج، کٹے ہوئے پاؤں والے، بہت بوڑھے، اندھے، ان سب کے ذمّے جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں!

سوال۔ وہ کیا عذر ہیں جن سے اچھّے خاصے آدمی کو جماعت میں نہ آنا جائز ہو جاتا ہے؟

جواب۔ سخت بارش، راستہ میں زیادہ کیچڑ، سخت جاڑا، رات میں آندھی، سفر مثلاً ریل یا جہاز کی روانگی کا وقت قریب آجانا، پائخانہ پیشاب کی حاجت ہونا، کھانے کا اس حال میں کہ بھوک زیادہ لگی ہو سامنے آجانا۔ ان عذروں سے جماعت کی حاضری کی تاکید جاتی رہتی ہے!

سوال۔ کن نمازوں میں جماعت سُنّتِ مؤکدہ یا واجب ہے؟

جواب۔ تمام نمازوں میں جماعت سے نماز پڑھنا سُنّت مؤکدہ ہے۔ نماز تراویح کی جماعت سنّتِ کفایہ ہے۔ رمضان شریف میں نماز وتر کی جماعت مستحب ہے!

سوال۔ کم سے کم کتنے آدمیوں کی جماعت ہوتی ہے؟

جواب۔ کم سے کم دو آدمی جماعت کے لئے کافی ہیں۔ ایک مقتدی ہو اور

ایک امام، مگر اس حالت میں مقتدی امام کے داہنی طرف کھڑا ہو، اور جب دو مقتدی ہوں تو امام کو آگے بڑھ کر کھڑا ہونا چاہیئے!

سوال۔ جماعت میں لوگوں کو کس طرح کھڑا ہونا چاہیئے؟

جواب۔ مل کر اور صفیں سیدھی کر کے کھڑے ہوں۔ درمیان میں خالی جگہ نہ چھوڑیں۔ بچّوں کو پیچھے کھڑا کریں۔ بڑے آدمیوں کی صفوں میں بچّوں کو کھڑا کرنا مکروہ ہے۔ عورتوں کی صف بندی بچّوں کے بعد ہونی چاہیئے!

سوال۔ اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدیوں کی نماز صحیح ہو جائے گی یا نہیں

جواب۔ جب امام کی نماز فاسد ہو جائے تو مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو جائے گی۔ مقتدیوں کو بھی اپنی نماز کا دوہرانا ضروری ہوگا!

سوال۔ امامت کا مستحق شخص کون ہے؟

جواب۔ اوّل عالم یعنی وہ شخص جو مسائلِ نماز سے اچھّی طرح واقف ہو بشرطیکہ اس کے اعمال بھی اچھے ہوں۔ اس کے بعد جو قرآن مجید اچھّا پڑھتا ہو اس کے بعد جو زیادہ متقی پرہیزگار ہو۔ اس کے بعد جو زیادہ عُمر والا ہو۔ اس کے بعد جو زیادہ خوش خلق ہو اور شرافتِ ذاتی رکھتا ہو۔ اس کے بعد جو زیادہ خوبصورت اور صاحبِ وقار ہو۔ اس کے بعد جو نسبی شرافت رکھتا ہو۔

سوال۔ اگر مسجد کا امام معیّن ہو اور جماعت کے وقت اس سے افضل کوئی شخص آجائے تو امامت کا زیادہ مستحق کون ہے؟

جواب۔ امام معیّن اس اجنبی آنے والے سے زیادہ مستحق ہے۔ اگرچہ یہ اجنبی شخص امام معیّن سے زیادہ افضل ہو!

سوال۔ کِن لوگوں کے پیچھے نماز مکروہ ہے؟

جواب۔ بدعتی اور فاسق اور جاہل غلام اور جاہل گنوار اور احتیاط نہ کرنے

والے اندھے اور ولد الزّنا یعنی حرامی کے پیچھے نماز مکروہ ہے!
لیکن اگر غلام اور گاؤں کا رہنے والا شخص عالم ہو اور اندھا احتیاط رکھتا ہو اور عالم ہو یا قرآن مجید اچھا پڑھتا ہو اور ولد الزّنا عالم اور نیک بخت ہو اور ان سے افضل کوئی اور شخص موجود نہ ہو تو ان کی امامت بلا کراہت جائز ہے!

سوال۔ کن لوگوں کے پیچھے نماز بالکل نہیں ہوتی؟
جواب۔ دیوانے اور نشہ والے اور کافر یا مشرک کے پیچھے تو کسی شخص کی نماز صحیح نہیں ہوتی اور نابالغ کے پیچھے بالغوں کی اور عورت کے پیچھے مردوں کی نماز صحیح نہیں ہوتی اور جس نے باقاعدہ وضو یا غسل کیا ہے اس کی نماز معذور کے پیچھے نہیں ہوتی اور جو پورا ستر ڈھانکے ہوئے ہے اس کی نماز ایسے شخص کے پیچھے جس کا ستر کھلا ہوا ہے صحیح نہیں ہوتی۔ اور جو رکوع سجدہ کرتا ہے اس کی نماز رکوع سجدے کو اشارے سے ادا کرنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی۔ اور فرض پڑھنے والے کی نماز نفل پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی۔ اسی طرح ایک فرض (مثلاً ظہر) پڑھنے والے کی نماز دوسرا فرض (مثلاً عصر) پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہوتی!

سوال۔ نابالغ لڑکے کے پیچھے تراویح جائز ہے یا نہیں؟
جواب۔ تراویح بھی نابالغ کے پیچھے جائز نہیں۔ ہاں جب لڑکا پندرہ سال کا ہو جائے تو اگرچہ اور کوئی علامت بلوغ کی ظاہر نہ ہو اس کے پیچھے تراویح اور فرض نماز جائز ہے!

مُفسداتِ نماز کا بیان

سوال۔ مفسداتِ نماز کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ مفسداتِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اُسے لوٹانا ضروری ہو جاتا ہے!

سوال۔ مفسداتِ نماز کیا کیا ہیں؟

جواب۔ ① نماز میں کلام کرنا، چاہے قصداً ہو یا بھول کر تھوڑا ہو یا بہت ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے ② سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا تسلیم یا السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی لفظ کہہ دینا ③ سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دُعا پر آمین کہنا ④ کسی بُری خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا ⑤ درد یا رنج کی وجہ سے آہ یا اُف کرنا ⑥ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت بتانا ⑦ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا ⑧ قرآن مجید پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا ⑨ عمل کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے ⑩ کھانا پینا قصداً ہو یا بھولے سے دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا ⑫ قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔ ⑬ ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا ⑭ ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا ⑮ دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے مثلاً یا اللہ مجھے آج سو روپے دیدے ⑯ درد یا مصیبت کی وجہ سے ایسی طرح رونا کہ حرف ظاہر ہو جائیں ⑰ بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا ⑱ امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہا۔

مکروہاتِ نماز کا بیان

سوال۔ نماز میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ ① سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا مثلاً چادر سر پر ڈال کر دونوں کنارے لٹکا دینا یا اچکن یا چوغہ بغیر اس کے کہ آستینوں میں ہاتھ ڈالے جائیں مونڈھوں پر ڈال لینا ② کپڑوں کو مٹّی سے بچانے کے لئے ہاتھ سے روکنا یا سمیٹنا ③ اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا ④ معمُولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا نماز پڑھنا ⑤ مُنہ میں روپیہ یا پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز پڑھنا جس کی وجہ سے قرأت کرنے سے مجبور نہ رہے اور اگر قرأت سے مجبُوری ہو جائے تو بالکل نماز نہ ہوگی ⑥ سُستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا ⑦ پائخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا ⑧ بالوں کو سر پر جمع کر کے چٹلا باندھنا ⑨ کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

⑩ انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا ⑪ کمر یا کوکھ یا کولھے پر ہاتھ رکھنا ⑫ قبلے کی طرف سے مُنہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا ⑬ کتّے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینوں سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا ⑭ سجدے میں دونوں کلائیوں کو زمین پر بچھا لینا مرد کے لئے مکروہ ہے ⑮ کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھا ہو ⑯ ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا ⑰ بلا عذر چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا ⑱ قصداً جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا

(۱۹) آنکھوں کو بند کرنا لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں (۲۱) امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا لیکن اگر قدم محراب کے باہر ہوں تو مکروہ نہیں (۲۱) اکیلے امام کا ایک ہاتھ اُونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اس کے ساتھ کچھ مقتدی بھی ہوں تو مکروہ نہیں (۲۲) ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑا ہونا جس میں جگہ خالی ہو (۲۳) کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (۲۴) ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر یا اُس کے سامنے یا داہنی بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو (۲۵) آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا چادر یا کوئی اور کپڑا ایسی طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی سے ہاتھ نہ نکل سکیں (۲۶) نماز میں انگڑائی لینا یعنی سُستی اتارنا (۲۸) عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا (۲۹) سُنّت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

نمازِ وتر کا بیان

سوال۔ نماز وتر واجب ہے یا سُنّت؟

جواب۔ نماز واتر واجب ہے اس کے پڑھنے کی تاکید فرض نمازوں کے برابر ہے اور چھُوٹ جائے تو قضا پڑھنا واجب ہے اور بلا عذر قصداً چھوڑنا بڑا گناہ ہے!

سوال۔ نماز وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب۔ نماز وتر کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعتیں پڑھ کر قعدہ کیا جاتا ہے اور التحیات پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک رکعت پڑھ کر قعدہ کرتے ہیں اور التحیات، دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں!

سوال۔ وتر کی نماز میں دوسری نمازوں سے کیا فرق ہے؟

جواب۔ اس کی تیسری رکعت میں دُعائے قنوت پڑھی جاتی ہے جس کی

ترکیب یہ ہے کہ تیسری رکعت میں سُورۂ فاتحہ اور سورت سے فارغ ہوکر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور پھر ہاتھ باندھ کر دُعائے قنوت پڑھے، پھر رُکوع میں جائے اور باقی نماز معمول کے موافق پوری کرلے!

سوال۔ دُعائے قنوت زور سے پڑھنی چاہیے یا آہستہ؟

جواب۔ امام ہو یا منفرد سب کو دُعائے قنوت آہستہ پڑھنی چاہیئے!

سوال۔ دُعائے قنوت یاد نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ کوئی اور دُعا مثلاً رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھ لینا چاہیئے!

سوال۔ اگر مقتدی نے پوری دُعائے قنوت نہیں پڑھی تھی کہ امام نے رکوع کر دیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب۔ دُعائے قنوت چھوڑ دے اور رُکوع میں چلا جائے!

سُنّت اور نفل نمازوں کا بیان

سوال۔ کتنی نمازیں سُنّتِ مؤکّدہ ہیں؟

جواب۔ دو رکعتیں نمازِ فجر کے فرضوں سے پہلے اور چار رکعتیں (ایک سلام سے) نمازِ ظہر اور نمازِ جمعہ کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں نمازِ ظہر کے فرضوں کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے فرضوں کے بعد اور رمضان شریف میں نمازِ تراویح کی بیس رکعتیں سُنّتِ مؤکّدہ ہیں!

سوال۔ کتنی نمازیں سُنّت غیر مؤکّدہ ہیں؟

جواب۔ نمازِ عصر سے پہلے چار رکعتیں اور عشاء کی سُنّتِ مؤکّدہ کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کی سُنّتِ مؤکّدہ کے بعد چھ رکعتیں اور جُمعہ کے

بعد کی سُنّت مؤکدہ کے بعد دو رکعتیں اور تحیۃ الوضو کی دو رکعتیں۔ تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں، نماز چاشت کی چار یا آٹھ رکعتیں، نمازِ وتر کے بعد دو رکعتیں نماز تہجّد کی چار یا چھ یا آٹھ رکعتیں، صلوٰۃ التسبیح، نمازِ استخارہ، نمازِ توبہ، نماز حاجت وغیرہا۔ یہ تمام نمازیں سُنّت غیر مؤکدہ ہیں!

سوال۔ سُنّتیں مسجد میں پڑھنی بہتر ہیں یا گھر میں؟

جواب۔ تمام سُنّتیں اور نفل نمازیں گھر میں پڑھنی بہتر ہیں۔ سوائے چند سُنّتوں اور نفلوں کے کہ ان کو مسجد میں پڑھنا افضل ہے جیسے نماز تراویح، تحیۃ المسجد، سُورج گرہن کی نماز وغیرہ!

سوال۔ نفل نماز کس کس وقت پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب۔ صبح صادق ہونے کے بعد فجر کی دو رکعت سُنّتوں کے علاوہ فرضوں سے پہلے نفل نماز مکروہ ہے!

فجر کے فرضوں کے بعد آفتاب نکلنے سے پہلے نفل نماز مکروہ ہے۔ عصر کے فرضوں کے بعد آفتاب کے متغیّر ہونے سے پہلے پہلے نفل نماز مکروہ ہے۔ لیکن ان تینوں وقتوں میں فرض نماز کی قضا اور نماز جنازہ اور سجدۂ تلاوت بلا کراہت جائز ہے!

اور آفتاب نکلنا شروع ہونے سے پہلے ایک نیزہ بلند ہونے تک!

اور ٹھیک دوپہر کے وقت!

اور آفتاب متغیّر ہو جانے سے غروب ہونے تک ہر نماز مکروہ ہے۔

ہاں اگر اسی دن کی عصر کی نماز نہ پڑھی ہو تو اسے آفتاب متغیّر ہونے اور غروب ہونے کی حالت میں بھی پڑھ لینا جائز ہے!

اسی طرح خُطبہ کے وقت سُنّت اور نفل نماز مکروہ ہے!

سوال۔ آفتاب کے متغیّر ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب. جب آفتاب سُرخ ٹکیہ کی طرح ہو جائے اور اس پر نظر ٹھہرنے لگے تو سمجھو کہ آفتاب متغیر ہو گیا!

نمازِ تراویح کا بیان

سوال۔ نمازِ تراویح سُنّت ہے یا نفل؟

جواب۔ نمازِ تراویح مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے سُنّت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سُنّتِ کفایہ ہے۔ یعنی اگر محلّے کی مسجد میں نمازِ تراویح جماعت سے پڑھی جائے اور کوئی شخص گھر میں اکیلا پڑھ لے تو گنہگار نہ ہوگا۔ لیکن اگر تمام محلّے والے جماعت سے نہ پڑھیں تو سب گنہگار ہوں گے!

سوال۔ نمازِ تراویح کا وقت کیا ہے؟

جواب۔ نمازِ تراویح کا وقت نمازِ عشاء کے بعد سے فجر تک ہے۔ نمازِ وتر سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی تراویح کا وقت ہے۔ یعنی اگر کسی شخص کی تراویح کی کچھ رکعتیں رہ گئی ہوں اور امام وتر پڑھنے لگے تو یہ شخص امام کے ساتھ وتر میں شریک ہو جائے اور وتر کے بعد اپنی تراویح کی چھوٹی ہوئی رکعتیں پوری کر لے تو جائز جائز ہے!

سوال۔ نمازِ تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟ ان کی تعداد اور کیفیت بیان کرو؟

جواب۔ بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں۔ یعنی دو دو رکعتوں کی نیّت کرے اور ہر ترویحہ (یعنی چار رکعتوں) کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے!

سوال۔ جتنی دیر آرام کرنے کے لئے بیٹھیں تو خاموش رہیں یا کچھ پڑھیں؟

جواب۔ اختیار ہے چاہے خاموش رہیں یا قرآن مجید آہستہ آہستہ پڑھیں یا تسبیح پڑھ لیں یا اکیلے اکیلے نماز نفل پڑھ لیں!

سوال۔ نمازِ تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟
جواب۔ پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سُنّت ہے۔ اور دو مرتبہ ختم کرنا افضل ہے اور تین مرتبہ ختم کرنا اس سے زیادہ افضل ہے۔ لیکن دو مرتبہ اور تین مرتبہ ختم کرنے کی فضیلت اس وقت ہے کہ مقتدیوں کو دشواری نہ ہو۔ ہاں ایک مرتبہ ختم کرنے میں لوگوں کی سُستی کا لحاظ نہ کیا جائے!
سوال۔ نمازِ تراویح بیٹھ کر پڑھنا کیسا ہے؟
جواب۔ کھڑے ہونے کی طاقت ہوتے ہوئے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے؟
سوال۔ بعض لوگ رکعت کے شروع سے شریک نہیں ہوتے، جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہو جاتے ہیں۔ یہ کیسا ہے؟
جواب۔ مکروہ ہے۔ شروع رکعت سے شریک ہونا چاہیئے!
سوال۔ اگر کسی شخص کو فرض کی نماز جماعت سے نہیں ملی تو اسے فرض تنہا پڑھ کر تراویح کی جماعت میں شریک ہونا جائز ہے یا نہیں؟
جواب۔ جائز ہے!

نمازوں کو قضا پڑھنے کا بیان

سوال۔ ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ ادا اسے کہتے ہیں کہ کسی عبادت کو اس کے مقرّرہ وقت پر کر لیا جائے اور قضا اسے کہتے ہیں کہ کسی فرض یا واجب کو اس کے مقرّرہ وقت گزر جانے کے بعد کیا جائے!

مثلاً ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں پڑھ لی تو ادا کہلائے گی اور ظہر کا وقت نکل جانے کے بعد پڑھی تو قضا سمجھی جائے گی!

سوال۔ قضا کن نمازوں کی واجب ہوتی ہے؟
جواب۔ تمام فرض نمازوں کی قضا فرض اور واجب کی قضا واجب ہے اور بعض سُنتوں کی قضا سُنّت ہے!
سوال۔ کسی فرض یا واجب کو وقت پر ادا نہ کرنا اور قضا کر دینا کیسا ہے؟
جواب۔ قصدًا اور بلا عذر کسی فرض یا واجب یا سُنّت مؤکّدہ کو اس کے وقت پر ادا نہ کرنا گناہ ہے۔ فرض اور واجب کو وقت پر ادا نہ کرنے کا گناہ بہت بڑا ہے، اس کے بعد سُنّت کا!
ہاں اگر بلا قصد قضا ہو جائے مثلاً نماز پڑھنا بھول گیا یا نماز کے وقت آنکھ نہ کھلی سوتا رہ گیا تو گناہ نہیں!
سوال۔ فرض یا واجب نماز قضا ہو جائے تو کس وقت پڑھنی چاہیئے؟
جواب۔ جس وقت یاد آجائے یا جاگے فوراً پڑھ لے، دیر کرنا گناہ ہے ہاں اگر وقت مکروہ میں یاد آجائے یا جاگے تو وقت نکل جانے کے بعد پڑھے!
سوال۔ قضا نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟
جواب۔ قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں دن کی فجر یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں۔ صرف یہ نیت کر لینا کہ ظہر یا فجر کی قضا پڑھتا ہوں کافی نہیں ہے!
سوال۔ اگر کسی کے ذمے بہت سی نمازیں قضا ہوں اور اسے دن یاد نہ ہوں مثلاً اس نے مہینے دو مہینے بالکل نماز نہ پڑھی اور اسے یہ تو معلوم ہے کہ میرے اوپر فجر کی تیس نمازیں اور اسی قدر ظہر وغیرہ کی نمازیں ہیں، لیکن اسے مہینہ یاد نہیں کہ کس مہینے کی نمازیں چھوٹی تھیں تو نیت کس طرح کرے؟
جواب۔ ایسی صورت میں جب کسی نماز مثلاً فجر کی قضا کرے تو اس طرح نیت

کرے کہ میرے ذمّے جس قدر فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی فجر کی نماز پڑھتا ہوں یا ان میں سے آخری فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔ اسی طرح جو نماز قضا کرے اس کی نیّت اسی طریقہ سے کرنی چاہیئے!

سوال۔ قضا نماز مسجد میں پڑھنا بہتر ہے یا گھر میں؟

جواب۔ اگر اکیلے آدمی کی نماز قضا ہو تو گھر میں پڑھنا بہتر ہے اور مسجد میں بھی پڑھ لے تو مضائقہ نہیں۔ لیکن کسی سے یہ ذکر نہ کرے کہ میں نے یہ نماز قضا پڑھی ہے۔ کیونکہ اپنی قضا نمازوں کا دوسروں سے ذکر کرنا مکروہ ہے!

سوال۔ وہ سُنّتیں کون سی ہیں جن کا قضا کرنا سنت ہے؟

جواب۔ فجر کی سُنّتیں اگر مع فرض کے قضا ہو جائیں تو زوال سے پہلے ان کو بھی مع فرضوں کے قضا پڑھ لینا چاہیئے اور زوال کے بعد پڑھے تو صرف فرضوں کی قضا کرے!

اور اگر صرف سنّتیں چھوٹ گئیں تو سنّتوں کی قضا نہیں۔ طلوع آفتاب سے پڑھ لینا تو مکروہ ہے اور آفتاب نکلنے کے بعد پڑھنا مکروہ تو نہیں، مگر وہ سنّتیں نہ ہونگی نفل ہو جائیں گے!

سوال۔ ظہر کی چار سنّتیں اگر فرض سے پہلے نہ پڑھی گئیں تو ان کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ ظہر کی چار سنّتیں اگر فرض سے پہلے نہیں پڑھی تو فرض کے بعد پڑھ لے اور فرض کے بعد دو سنّتوں سے پہلے یا ان کے بعد دونوں طرح پڑھنے کی گنجائش ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دو سنّتوں کے بعد پڑھے۔

مُدرِک، مسبُوق، لاحق کا بیان

سوال۔ مُدرِک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کو امام کے ساتھ پوری نماز ملی ہو۔ یعنی پہلی رکعت سے شریک ہوا ہو اور آخر تک ساتھ رہا ہو اسے مدرک کہتے ہیں!

سوال۔ مسبُوق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مسبُوق اس شخص کو کہتے ہیں کہ جس کو امام کے ساتھ شروع سے ایک یا کئی رکعتیں نہ ملی ہوں!

سوال۔ لاحق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ لاحق اس شخص کو کہتے ہیں جس کی امام کے ساتھ شریک ہونے کے بعد ایک یا کئی رکعتیں جاتی رہی ہوں۔ جیسے ایک شخص امام کے ساتھ شریک ہوا لیکن قعدہ میں بیٹھے بیٹھے سو گیا اور اتنی دیر سوتا رہا کہ امام نے ایک دو رکعتیں اور پڑھ لیں۔

سوال۔ مسبُوق اپنی چھُوٹی ہوئی نماز کس وقت اور کس طرح پوری کرے؟

جواب۔ امام کے ساتھ آخر نماز تک شریک رہے۔ جب امام سلام پھیرے تو مسبوق اس کے ساتھ سلام نہ پھیرے بلکہ کھڑا ہو جائے اور چھُوٹی ہوئی رکعتوں کو اس طرح ادا کرے کہ گویا اس نے ابھی نماز شروع کی ہے۔ مثلاً جب تمہاری صرف ایک رکعت چھوٹی ہو تو امام کے سلام کے بعد اس طرح پڑھو کہ پہلے ثنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھو۔ پھر کوئی اور سورت ملاؤ، پھر قاعدے کے موافق رکعت پوری کر کے قعدہ کرو اور سلام پھیرو۔ یہ طریقہ ہر نماز کی چھُوٹی ہوئی رکعت پوری کرنے کا ہے۔

اور جب تمہاری ظہر یا عصر یا عشا یا فجر کی دو رکعتیں رہ گئی ہوں تو پہلی رکعت میں ثنا، تعوذ اور تسمیہ کے بعد فاتحہ اور سورت اور دوسری رکعت میں فاتحہ اور سُورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے قعدہ کرو اور سلام پھیرو اور اگر ظہر یا عصر یا عشا کی صرف ایک رکعت امام کے ساتھ ملی تو اپنی تین رکعتیں

اسی طرح پوری کرو کہ پہلی رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ قعدہ کرو اور پھر ایک رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھو، پھر ایک رکعت میں صرف فاتحہ پڑھ کر رکعت پوری کرو اور سلام پھیرو اور اگر مغرب کی ایک رکعت امام کے ساتھ ملی ہو تو ایک رکعت فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرو، پھر دوسری رکعت بھی فاتحہ اور سورت کے ساتھ پڑھ کر قعدہ کرو اور سلام پھیرو۔ غرض جب نماز کی صرف ایک رکعت امام کے ساتھ ملی ہو تو اپنی نماز میں ایک رکعت کے بعد قعدہ کرنا چاہیئے، خواہ کسی وقت کی نماز ہو!

سوال۔ اگر مسبُوق امام کے سلام پھیرتے ہی کھڑا ہو گیا اور امام نے سجدہ سہو کیا تو مسبوق کیا کرے؟

جواب۔ لوٹ آئے اور امام کے ساتھ سجدہ سہو میں شریک ہو جائے!

سوال۔ اگر مسبُوق نے بھولے سے امام کے ساتھ خود بھی سلام پھیر دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر امام کے سلام سے پہلے یا ٹھیک اس کے ساتھ ساتھ سلام پھیرا تو مسبُوق کے ذمہ سجدہ سہو نہیں ہے اور نماز پوری کرلے اور اگر امام کے سلام کے بعد اس نے سلام پھیرا تو اپنی نماز کے آخر میں سجدہ سہو واجب ہے!

سوال۔ لاحق اپنی چھوٹی ہوئی نماز کس وقت اور کس طرح پوری کرے؟

جواب۔ لاحق کی جو رکعت کسی عُذر مثلاً سو جانے کی وجہ سے رہ گئی ہو تو جس وقت وہ جاگے پہلے اپنی چھوٹی ہوئی نماز امام کا ساتھ چھوڑ کر پڑھ لے اور اس طرح پڑھے جیسے امام کے ساتھ پڑھتا ہے، یعنی قرات نہ کرے اور جب چھوٹی ہوئی نماز پوری کرلے تو امام کے ساتھ ہو کر باقی نماز پوری کرلے جیسے امام کے پیچھے پڑھتا ہے۔ اس حالت میں اگر اسے کوئی سہو ہو جائے تو سجدہ سہو

بھی نہ کرے کیونکہ اس وقت بھی وہ مقتدی ہے اور مقتدی کے سہو پر سجدہ سہو نہیں آتا۔

سجدہ سہو کا بیان

سوال۔ سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ سہو کے معنے بھول جانے کے ہیں۔ بھولے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی ہو کر نقصان آجاتا ہے۔ بعضے نقصان ایسے ہیں کہ ان کو دفع کرنے کے لئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدہ کئے جاتے ہیں ان کو سجدہ سہو کہتے ہیں!

سوال۔ سجدہ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب۔ قعدہ اخیرہ میں تشہّد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہہ اور سجدہ کرے، سجدہ میں تین بار تسبیح پڑھے پھر تکبیر کہتا ہوا سر اٹھائے اور بیٹھ کر دوبارہ التحیّات اور درود شریف اور دُعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے!

سوال۔ اگر سجدہ سہو کے سلام سے پہلے التحیّات کے بعد درود اور دُعا بھی پڑھ لے تو کیسا ہے؟

جواب۔ بعض عُلماء نے اسے احتیاطاً پسند کیا ہے کہ سجدہ سہو سے پہلے بھی تشہّد اور درود اور دُعا پڑھے اور سجدہ سہو کے بعد بھی تینوں چیزیں پڑھے۔ اسلئے پڑھ لینا بہتر ہے لیکن نہ پڑھنے میں بھی نقصان نہیں!

سوال۔ سجدہ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام نمازوں میں؟

جواب۔ تمام نمازوں میں سجدہ سہو کا حکم یکساں ہے!

سوال۔ اگر ایک طرف بھی سلام نہ پھیرا اور سجدہ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے!

سوال۔ اگر دونوں سلاموں کے بعد سجدہ سہو کیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ایک روایت کے موافق جائز ہے۔ مگر قوی بات یہ ہے کہ ایک ہی طرف سلام پھیرے۔ اگر دونوں طرف سلام پھیر دیا تو سجدہ سہو نہ کرے بلکہ نماز کو دہرالے!
سوال۔ سجدہ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے؟
جواب۔ (۱) کسی واجب کے چھوٹ جانے سے یا (۲) واجب میں تاخیر ہو جانے سے (۳) کسی فرض میں تاخیر ہو جانے سے یا (۴) کسی فرض کو مقدم کر دینے سے یا (۵) کسی فرض کو مکرّر کر دینے سے مثلاً دو رکوع کر لئے (۶) کسی واجب کی کیفیت بدل دینے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے!
سوال۔ یہ باتیں جن کو بھول کر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے اگر قصدًا کی جائیں تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ قصدًا کرنے سے سجدہ سہو سے نقصان دفع نہیں ہوتا بلکہ نماز کو لوٹانا واجب ہوتا ہے!
سوال۔ اگر نماز میں کئی باتیں ایسی ہو جائیں جن سے ہر ایک پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے تو کتنے سجدے کرے؟
جواب۔ صرف ایک مرتبہ دو سجدہ سہو کر لینا کافی ہے!
سوال۔ قرأت میں کیا کیا تغیّرات ہو جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے؟
جواب۔ (۱) فرض نماز کی پہلی رکعت یا دوسری رکعت یا ان دونوں میں اور واجب یا سُنّت یا نفل نمازوں کی کسی ایک یا زیادہ رکعتوں میں سورہ فاتحہ چھوٹ جانے سے (۲) انہیں تمام رکعات میں پوری سُورہ فاتحہ یا اس سے زیادہ حصّے کو مکرّر پڑھ جانے سے (۳) سُورہ فاتحہ سے پہلے سُورت پڑھ لینے سے (۴) فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعتوں کے سوا ہر نماز کی (فرض ہو یا واجب

یا سنّت یا نفل) کسی رکعت میں سُورۃ چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے!
بشرطیکہ یہ تمام باتیں بھولے سے ہوئی ہوں!

سوال ۔ اگر بھولے سے تعدیل ارکان نہ کرے تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ سجدہ سہو واجب ہوگا!

سوال ۔ اگر قعدہ اولیٰ بھول جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اگر بھولے سے اٹھنے لگے تو جب تک بیٹھنے کے قریب ہو بیٹھ جائے اور سجدہ سہو نہ کرے اور اگر کھڑا ہونے کے قریب ہو جائے تو قعدہ کو چھوڑ دے اور کھڑا ہو جائے۔ آخر میں سجدہ سہو کرلے تو نماز ہو جائے گی!

سوال ۔ اور کن باتوں سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ ① رکوع مکرّر یعنی دوبار کرلینے سے ② تین سجدے کرلینے سے ③ قعدہ اولیٰ یا قعدہ اخیرہ میں تشہُّد چھوٹ جانے سے ④ قعدۂ اولیٰ میں تشہّد کے بعد دُرود بقدر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھنے سے یا اتنی دیر خاموش بیٹھے رہنے سے ⑤ جہری نمازوں میں امام کے آہستہ پڑھنے سے ⑥ سری نمازوں میں امام کے جہر کرنے سے سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔
بشرطیکہ یہ تمام باتیں بھولے سے ہوئی ہوں۔

سوال ۔ اگر امام کے پیچھے مقتدی سے کچھ سہو ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب۔ مقتدی کے ذمے اپنے سہو سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا!

سوال ۔ مسبُوق کو اپنی باقی نماز پوری کرنے میں سہو ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ اس صورت میں اپنی نماز کے آخری قعدہ میں سجدہ سہو کرنا اس پر واجب ہے!

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال۔ سجدہ تلاوت کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ تلاوت کے معنے پڑھنے کے ہیں۔ قرآن شریف میں چند مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اسے سجدہ تلاوت کہتے ہیں!

سوال۔ وہ کتنے مقام ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب۔ تمام قرآن میں چودہ مقام ہیں جن کو چودہ سجدے بھی کہتے ہیں!

سوال۔ اگر نماز کے بعد سجدہ کی آیت پڑھے تو کس وقت اور کس طرح سجدہ کرے ؟

جواب۔ بہتر تو یہی ہے کہ جس وقت سجدے کی آیت پڑھی ہے اسی وقت سجدہ کرلے لیکن اگر اس وقت نہ کیا جب بھی گناہ نہیں۔ ہاں زیادہ تاخیر کرنا مکروہ ہے!

نماز سے باہر سجدہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو۔ لیکن اگر بیٹھے ہی سے سجدہ میں گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا، جب بھی سجدہ ادا ہو گیا!

سوال۔ سجدہ تلاوت کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں ؟

جواب۔ جو شرائط نماز کی ہیں وہی سجدہ تلاوت کی ہیں یعنی بدن اور کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلے کی طرف منھ کرنا، سجدۂ تلاوت کی نیت کرنا!

سوال۔ سجدہ تلاوت کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے ؟

جواب۔ جن چیزوں سے نماز فاسد ہوتی ہے انہیں سے سجدہ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے!

سوال۔ اگر سجدہ کی آیت دو یا زیادہ مرتبہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر سجدہ کی کوئی خاص آیت ایک مجلس میں دو یا زیادہ مرتبہ پڑھے یا سُنے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے!
سوال۔ اگر ایک مجلس میں سجدے کی دو آیتیں پڑھیں یا ایک آیت دو مجلسوں میں پڑھی تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ ایک مجلس میں جتنی مختلف سجدوں کی آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جتنی مجلسوں میں مکرّر پڑھی ہے اتنے سجدے واجب ہوں گے!
سوال۔ اگر کوئی شخص قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت آگے پیچھے سے پڑھ لے اور صرف آیت سجدہ چھوڑ دے تو کیسا ہے؟
جواب۔ ایسا کرنا مکروہ ہے!
سوال۔ اگر تلاوت کرنے والا ایسی جگہ تلاوت کر رہا ہے کہ وہاں اور لوگ بھی بیٹھے ہیں تو وہ سجدے کی آیت آہستہ پڑھ لے کہ اور لوگ نہ سنیں تو کیسا ہے؟
جواب۔ جائز ہے، بلکہ بہتر یہی ہے کہ آہستہ پڑھے!

بیمار کی نماز کا بیان

سوال۔ بیمار کے لئے کس حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہوتا ہے؟
جواب۔ جب کہ بیمار میں بالکل کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو، یا مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا سر میں چکر آکر گر جانے کا خوف ہو یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع سجدہ نہیں کر سکتا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ پھر اگر رکوع سجدہ کر سکتا ہے تو رکوع سجدہ کے ساتھ، اور نہیں کر سکتا تو رکوع سجدے کے اشارں

سے نماز پڑھ لے۔ رکوع اور سجدے کے اشارے سر جھکا کر کرے اور رکوع کے اشارے سے سجدے کے اشارے میں سر کو زیادہ جھکائے!

سوال۔ اگر کوئی شخص پورا قیام نہیں کر سکتا لیکن تھوڑی دیر کھڑا ہو سکتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر اتنی دیر کھڑا ہونا ضروری ہے!

سوال۔ اگر مریض میں بیٹھ کر بھی نماز پڑھنے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے۔ لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے، لیکن پھیلانا نہیں چاہیئے۔ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر لے اور رکوع سجدے کے لئے سر جھکا کر اشارے سے نماز پڑھے۔ یہ صورت تو افضل ہے اور جائز یہ بھی ہے کہ شمال کی جانب سر کر کے داہنی کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کر کے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے پڑھ لے۔ ان دونوں صورتوں میں سے داہنی کروٹ پر لیٹنا افضل ہے!

سوال۔ اگر بیمار میں سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب۔ جب سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو نماز موخر کرے۔ پھر اگر ایک رات دن سے زیادہ اس کی یہی حالت رہی تو چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا بھی اس کے ذمے نہیں۔ ہاں اگر رات دن یا اس سے کم میں اسے سر سے اشارہ کرنے کی بھی طاقت آگئی تو چھوٹی ہوئی نمازوں کی (جو پانچ نمازیں یا اس سے کم ہوگی) قضا اُس کے ذمّے لازم ہوگی!

مُسافر کی نماز کا بیَان

سوال۔ کتنی دور کے سفر کا ارادہ کرنے سے آدمی مسافر ہوتا ہے؟
جواب۔ شریعت میں مسافر اس کو کہتے ہیں جو اتنی دور جانے کا ارادہ کرکے نکلے جہاں تین دن میں پہنچ سکے۔ تین دن میں پہنچنے سے یہ غرض نہیں کہ سارا دن چل کر تین دن میں پہنچے، بلکہ ہر روز صبح سے زوال تک چلنا معتبر ہے اور چال سے درمیانی درجہ کی چال اور دن سے چھوٹے سے چھوٹا دن مراد ہے!
سوال - درمیانی درجے کی چال سے کیا مراد ہے اور تین دن کی مسافت کتنے میل ہوتی ہے؟
جواب۔ درمیانی درجے کی چال سے پیدل آدمی کی چال مراد ہے اور ٹھیک بات تو یہی ہے کہ تین منزل کی مسافت معتبر ہے۔ لیکن آسانی کے لئے اڑتالیس میل کی مسافت تین منزل کے برابر سمجھ لی گئی ہے!
سوال۔ اگر کوئی شخص ریل یا گھوڑا گاڑی یا موٹر پر اتنی دور کا ارادہ کرکے چلے جہاں پیدل آدمی تین دن میں پہنچتے ہیں تو اس کا کیا حکم ہے؟
جواب۔ یہ مسافر ہوگیا خواہ کتنی ہی جلدی پہنچ جائے!
سوال۔ مسافر کی نمازمیں کیا فرق ہوجاتا ہے؟
جواب۔ مسافر ظہر اور عصر اور عشار کی نمازیں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے اور فجر اور مغرب اور وتر کی نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں ان میں کوئی فرق نہیں ہوتا!
سوال۔ چار رکعتوں والی نمازوں کی دو رکعتیں پڑھنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔اسے قصر کہتے ہیں!
سوال۔ مسافر کس وقت سے قصر شروع کرے؟
جواب۔جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے اس وقت سے قصر کرنے لگے!
سوال۔ مسافر کب تک قصر کرے؟
جواب۔ جب تک سفر کرتا رہے اور کسی شہر یا قصبے یا گاؤں میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت نہ ہو اس وقت تک نماز قصر کرتا رہے اور جب کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت کر لی تو نیت کرتے ہی پوری نماز پڑھنے لگے!
سوال۔ اگر کسی جگہ دو چار دن ٹھہرنے کا ارادہ تھا لیکن کام پورا نہ ہوا پھر دو چار دن کی نیّت کر لی، پھر کام پورا نہ ہوا اور دو چار دن کی نیت کر لی اسی طرح پندرہ دن سے زیادہ گزر گئے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔جب تک اکٹھے پندرہ دن کی نیّت نہ کرے نماز قصر پڑھنا چاہیئے اور اسی حالت میں پندرہ دن سے زائد بھی گزر جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں!
سوال۔ اگر مسافر چار رکعتوں والی نماز پوری پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر دوسری رکعت پر قعدہ کر لیا ہے تو آخر میں سجدہ سہو کر لینے سے [illegible]ز ہو جائے گی لیکن قصداً ایسا کرنے سے گنہگار ہو گا اور بھولے سے ہو گیا تو گناہ بھی نہیں!

اور اس صورت میں دو رکعتیں فرض اور دو نفل ہو جائیں گی!
لیکن اگر دوسری رکعت پر قعدہ نہیں کیا تو نماز فرض ادا نہ ہوگی چاروں نفل ہو جائیں گے۔فرض پھر دوبارہ پڑھے!
سوال۔ اگر مسافر کسی مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ امام مقیم کی اقتدا کرلے سے مقتدی مسافر کے ذمے بھی چار فرض رکعتیں فرض ہو جاتی ہیں!

سوال۔ اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مسافر امام اپنی دو رکعتیں پوری کر کے سلام پھیر دے اور سلام پھیرنے کے بعد کہہ دے کہ تم اپنی نماز پوری کرلو، میں مسافر ہوں۔ مقتدی بغیر سلام پھیرے کھڑے ہو جائیں اور اپنی اپنی دو رکعتیں پوری کرلیں۔ لیکن ان دونوں رکعتوں میں فاتحہ اور سورت نہ پڑھیں اور اگر کوئی سہو ہو جائے تو سجدہ سہو بھی نہ کریں!

سوال۔ چلتی ریل اور جہاز پر نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب۔ چلتی ریل اور جہاز پر نماز جائز ہے۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھ سکے چکر کھانے یا گرنے کا ڈر نہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری ہے اور کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لے اور درمیان نماز میں ریل یا جہاز کے گھوم جانے سے نمازی کا منہ قبلے کی طرف نہ رہے تو فوراً قبلے کی طرف پھر جانا چاہیئے ورنہ نماز نہ ہوگی!

جُمعہ کی نماز کا بیان

سوال۔ جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب۔ جمعہ کی نماز فرض ہے بلکہ ظہر کی نماز سے اس کی تاکید زیادہ ہے جمعہ کے دن ظہر کی نماز نہیں ہے۔ جمعہ کی نماز اس کے قائم مقام کردی گئی ہے!

سوال۔ کیا جمعہ کی نماز ہر مسلمان پر فرض ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز آزاد، بالغ، سمجھدار، تندرست مقیم مردوں پر فرض ہے! پس نابالغ بچوں اور غلاموں اور دیوانوں اور بیماروں اور اندھوں اور اپاہجوں اور اسی طرح کے عذر والوں اور مسافروں اور عورتوں پر جمعہ کی نماز فرض نہیں!

سوال۔ اگر مسافر یا اندھے یا اپاہج یا عورتیں یا بیمار جُمعہ کی نماز میں شریک ہوجائیں تو ان کی نماز درست ہوجائے گی یا نہیں؟

جواب۔ ہاں درست ہوجائیں گی اور ظہر کی نماز ان کے ذمّے سے ساقط ہوجائے گی!

سوال۔ نماز جُمعہ صحیح ہونے کی کیا شرطیں ہیں؟

جواب۔ جُمعہ کی نماز صحیح ہونے کی کئی شرطیں ہیں:

اول شہر یا شہر کے قائم مقام بڑے گاؤں یا قصبے میں ہونا۔ اسی طرح شہر کے آس پاس کی ایسی آبادی کہ شہر کی ضرورتیں اس کے ساتھ متعلق ہوں۔ مثلاً شہر کے مردے وہاں دفن ہوتے ہوں یا چھاؤنی ہو، وہ بھی شہر کے حکم میں ہے۔ چھوٹے گاؤں میں جمعہ درست نہیں!

دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا!

تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا!

چوتھی شرط جماعت!

پانچویں شرط اذنِ عام ہے!

یہ پانچوں شرطیں پائی جائیں جب جُمعہ کی نماز صحیح ہوگی!

سوال۔ خطبہ پڑھنے کا مسنُون طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ نماز سے پہلے امام منبر پر بیٹھے اور اس کے سامنے مؤذّن اذان کہے۔ جب اذان ہوچکے تو امام نمازیوں کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور خطبہ پڑھے۔ پہلا خطبہ پڑھ کر تھوڑی دیر بیٹھ جائے۔ پھر کھڑا ہوکر دوسرا خطبہ پڑھے۔ جب دوسرا خطبہ ختم ہو تو امام منبر سے اتر کر سامنے کھڑا ہوجائے اور مؤذّن تکبیر کہے، پھر حاضرین کھڑے ہوکر امام کے ساتھ نماز ادا کریں!

سوال۔ خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہیئے؟
جواب۔ خطیب کے سامنے ہونی چاہیئے، چاہے منبر کے پاس ہو یا ایک دو صفوں کے بعد یا ساری صفوں کے بعد مسجد میں ہو یا باہر ہر طرح جائز ہے!
سوال۔ خطبہ اُردو زبان میں پڑھنا یا اُردو کے شعر خطبے میں پڑھنا کیسا ہے؟
جواب۔ عربی زبان کے سوا ہر زبان میں خطبہ مکروہ ہے۔ لیکن فرض خطبہ ادا ہو جاتا ہے۔ البتہ ثواب میں نقصان ہو جاتا ہے!
سوال۔ خطبہ ہوتے وقت کیا کیا کام ناجائز ہیں؟
جواب۔ ① باتیں کرنا ② نماز سنّت یا نفل شروع کرنا ③ کھانا ④ پینا ⑤ کسی بات کا جواب دینا ⑥ قرآن مجید وغیرہ پڑھنا۔ غرض جو کام کہ خطبہ سننے میں نقصان ڈالیں سب مکروہ ہیں اور جس وقت سے کہ امام خطبہ پڑھنے کے ارادے سے چلے اسی وقت سے یہ سب باتیں مکروہ ہیں!
سوال۔ نمازِ جمعہ کے لئے جماعت شرط ہونے سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ جمعہ کی نماز میں امام کے سوا کم سے کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں۔ اگر تین آدمی نہ ہوں گے جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی!
سوال۔ اذنِ عام سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ اذنِ عام کے معنے اجازت کے ہیں۔ اذنِ عام سے مطلب یہ ہے کہ سب کو اجازت ہو۔ جو چاہے آکر نماز میں شریک ہو سکے۔ ایسی جگہ جمعہ کی نماز صحیح نہیں ہوتی کہ جہاں صرف خاص لوگ آسکتے ہوں اور ہر شخص کو آنے کی اجازت نہ ہو!
سوال۔ جمعہ کی فرض نماز کی کتنی رکعتیں ہیں؟
جواب۔ دو رکعتیں ہیں۔ چاہے شروع نماز سے شریک ہو چاہے ایک

رکعت یا اخیر قعدے میں شریک ہو، دو رکعتیں ہی پوری کرے!

نمازِ عیدین کا بیان

سوال۔ عید کے دن کیا کیا کام سنّت یا مستحب ہیں؟

جواب۔ ① غسل اور مسواک کرنا ② اپنے لباس میں سے اچھا لباس پہننا ③ خوشبو لگانا ④ عید الفطر میں جانے سے پہلے کھجوریں یا کوئی میٹھی چیز کھانا ⑤ صدقۂ فطر ادا کر کے جانا ⑥ عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد آ کر اپنی قربانی کا گوشت کھانا ⑦ عید گاہ میں عید کی نماز پڑھنا ⑧ پیدل جانا ⑨ ایک راستہ سے جانا دوسرے سے واپس آنا ⑩ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔

سوال۔ عید الفطر کو جاتے ہوئے راستہ میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

جواب۔ عید الفطر میں اگر آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا جائے تو مضائقہ نہیں اور عید الاضحیٰ میں زور سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے!

سوال۔ عید کی نماز واجب ہے یا سنّت؟

جواب۔ دونوں عیدوں کی نمازیں واجب ہیں اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے انہیں پر عید کی نماز واجب ہے اور جو شرطیں جمعہ کی نماز کی ہیں وہی عید کی نماز کی ہیں۔ مگر عیدین کی نماز کا خطبہ نہ تو فرض ہے اور نہ نماز سے پہلے ہے بلکہ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنّت ہے!

سوال۔ عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور کس ترکیب سے پڑھی جاتی ہیں؟

دونوں عیدوں کی نماز دو دو رکعت ہے۔ ان دونوں نمازوں کے لئے اذان اور تکبیر نہیں۔ پہلے نیّت اس طرح کریں کہ میں عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی واجب مع چھ زائد تکبیروں کے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں، پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑ دیں پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہیں اور ہاتھ باندھ لیں پھر امام تعوّذ، تسمیہ، سُورۂ فاتحہ اور سُورت پڑھ کر رکوع کرے دوسری رکعت کے لئے جب کھڑے ہوں تو امام پہلے قرأت کرے قرأت سے فارغ ہو کر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائیں اور قاعدے کے موافق نماز پوری کریں!

پھر امام کھڑے ہو کر خطبہ پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سنیں!

عیدین میں بھی دو خطبے ہیں اور دونوں کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے!

سوال۔ عیدالاضحیٰ کے خاص احکام کیا ہیں؟

جواب۔ ① راستہ میں زور سے تکبیر کہتے ہوئے جانا ② نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا ③ تکبیرات تشریق واجب ہونا!

سوال۔ تکبیرات تشریق سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایّام تشریق میں فرض نمازوں کے بعد تکبیریں کہی جاتی ہیں انہیں تکبیرات تشریق کہتے ہیں!

سوال۔ ایّام تشریق کون کون سے ہیں؟

جواب۔ ایّام تشریق تین دن کا نام ہے۔ ماہ ذی الحجہ کی گیارھویں، بارھویں، تیرھویں تاریخوں کو ایام تشریق کہتے ہیں!

سوال۔ تکبیرات تشریق کب سے کب تک واجب ہیں؟

جواب۔ ① یوم عرفہ

② یوم نحر اور تین دن ایّام تشریق کے کل پانچ دن کہی جاتی ہیں!

یوم عرفہ ذی الحجّہ کی نویں تاریخ کو اور یوم نحر دسویں تاریخ کو کہتے ہیں نویں تاریخ کی نماز فجر کے بعد سے تکبیر شروع ہوتی ہے اور پھر ہر نماز کے بعد تیرھویں تاریخ کی عصر تک تکبیر کہنا واجب ہے۔ فرض کا سلام پھیرتے ہی آواز سے تکبیر کہنا چاہیئے۔ البتہ عورتیں آواز سے نہ کہیں۔ اگر امام بھول جائے جب بھی مقتدی ضرور کہیں!

سوال۔ تکبیر تشریق کیا ہے اور کتنی مرتبہ پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ تکبیر تشریق یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اور اسے ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے!

جنازے کی نماز کا بیان

سوال۔ میّت کی نماز فرض ہے یا واجب یا سنت؟

جواب۔ میّت کی نماز فرض کفایہ ہے۔ اگر ایک یا دو آدمی بھی پڑھ لیں تو سب کے ذمے سے فرض ساقط ہو گیا اور کسی نے بھی نہیں پڑھی تو سب گنہگار ہوں گے!

سوال۔ جنازے کی نماز کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ ① میّت کا مسلمان ہونا ② میّت کا پاک ہونا ③ اس کے کفن کا

پاک ہونا ④ ستر کا ڈھکا ہوا ہونا ⑤ میّت کا نماز پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہوا ہونا!

یہ شرطیں تو میّت کے متعلق تھیں اور نماز پڑھنے والے کے لئے سوائے وقت کے باقی تمام وہی شرطیں ہیں جو نماز کی شرائط میں تم پڑھ چکے ہو!

سوال. نماز جنازہ کی پوری ترکیب کیا ہے؟

جواب. نماز کے لئے صف باندھ کر کھڑے ہو۔ اگر آدمی زیادہ ہوں تو تین یا پانچ یا سات صفیں بنانا بہتر ہے۔ جب صفیں درست ہو جائیں تو نماز جنازہ کی نیت اس طرح کرو کہ میں خدا کیلئے اس جنازے کی نماز اس میّت کی دعائے مغفرت کیلئے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں، پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تکبیر کہیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ناف کے نیچے باندھ لیں اور امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ ثنا پڑھیں تَعَالیٰ جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ بھی پڑھ لیں تو بہتر ہے، پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری تکبیر کہیں اور دونوں درود جو نماز کے قعدہ اخیرہ میں پڑھے جاتے ہیں امام اور مقتدی سب آہستہ آہستہ پڑھیں پھر دوسری تکبیر کی طرح تیسری تکبیر کہیں اور اگر جنازہ بالغ مرد یا عورت کا ہو تو امام اور مقتدی آہستہ آہستہ یہ دعا پڑھیں!

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضروں اور غائبوں اور چھوٹوں اور بڑوں اور مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے اللہ ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے وفات دے اسے ایمان پر وفات دے!

اگر جنازہ نابالغ لڑکے کا ہو تو دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

ترجمہ: اے اللہ اس بچّہ کو ہماری نجات کے لئے آگے جانے والا بنا اور اس کی جُدائی کی مصیبت کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور شفاعت کیا گیا بنا۔

اور اگر جنازہ نابالغہ لڑکی کا ہو تو اس پر بھی یہی دعا پڑھیں۔ لیکن اتنا فرق کریں کہ تینوں جگہ بجائے اجْعَلْہُ کے اجْعَلْھَا اور بجائے شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا کے شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پڑھیں۔ یہ صرف لفظوں کا فرق ہے معنے وہی رہیں گے!

اس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے چوتھی تکبیر کہیں اور پھر امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے پہلے داہنی طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیریں۔

سوال۔ نماز جنازہ سے فارغ ہو کر کیا کریں؟

جواب۔ نماز سے فارغ ہوتے ہی جنازہ کو اٹھا کر لے چلیں۔ چلتے وقت اگر کلمہ شریف وغیرہ پڑھیں تو دل میں پڑھیں۔ آواز سے پڑھنا مکروہ ہے۔ میّت کی پہلی منزل یعنی قبر اور حساب کتاب اور دنیا کی بے اعتباری کا دھیان کریں اور دل میں میّت کے لئے مغفرت اور آسانی کی دُعا کرتے رہیں۔ پھر قبرستان میں پہنچ کر میّت کو دفن کریں!

اسلامی فرائض میں سے روزے کا بیان

سوال۔ روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیّت کے ساتھ کھانے پینے اور نفسانی خواہشات پوری کرنے کو چھوڑ دینے کا نام روزہ ہے!
روزے کو صوم اور صیام اور روزہ کھولنے کو افطار کہتے ہیں!

سوال۔ روزے کی کتنی قسمیں ہیں؟
جواب۔ روزے کی آٹھ قسمیں ہیں!
① فرض معیّن ② فرض غیر معیّن ③ واجب معیّن ④ واجب غیر معیّن ⑤ سنّت ⑥ نفل ⑦ مکروہ ⑧ حرام!

سوال۔ فرض معیّن کون سے روزے ہیں؟
جواب۔ سال بھر میں ایک مہینہ یعنی رمضان شریف کے روزے فرض معیّن ہیں!

سوال۔ فرض غیر معیّن کون سے روزے ہیں؟
جواب۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے یا بلا عذر رمضان شریف کے روزے چھوٹ جائیں تو ان کی قضا کے روزے فرض غیر معیّن ہیں!

سوال۔ واجب معیّن کون سے روزے ہیں؟
جواب۔ نذر معیّن یعنی کسی خاص دن یا خاص تاریخوں کے روزے رکھنے کی منّت ماننے سے اس دن یا ان تاریخوں کے روزے واجب ہو جاتے ہیں جیسے کسی نے منّت مانی کہ اگر میں امتحان میں اوّل نمبر پاس ہوا تو خدا کے واسطے رجب کی پہلی تاریخ کو روزہ رکھوں گا!

سوال۔ واجب غیر معیّن کون سے روزے ہیں؟
جواب۔ کفّاروں کے روزے اور نذر غیر معیّن کے روزے واجب غیر معیّن ہیں۔ مثلاً کسی نے منت مانی کہ اگر میں اوّل نمبر پاس ہوا تو خدا کے